إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ (العنکبوت)

بے شک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔

نماز کی اہمیت

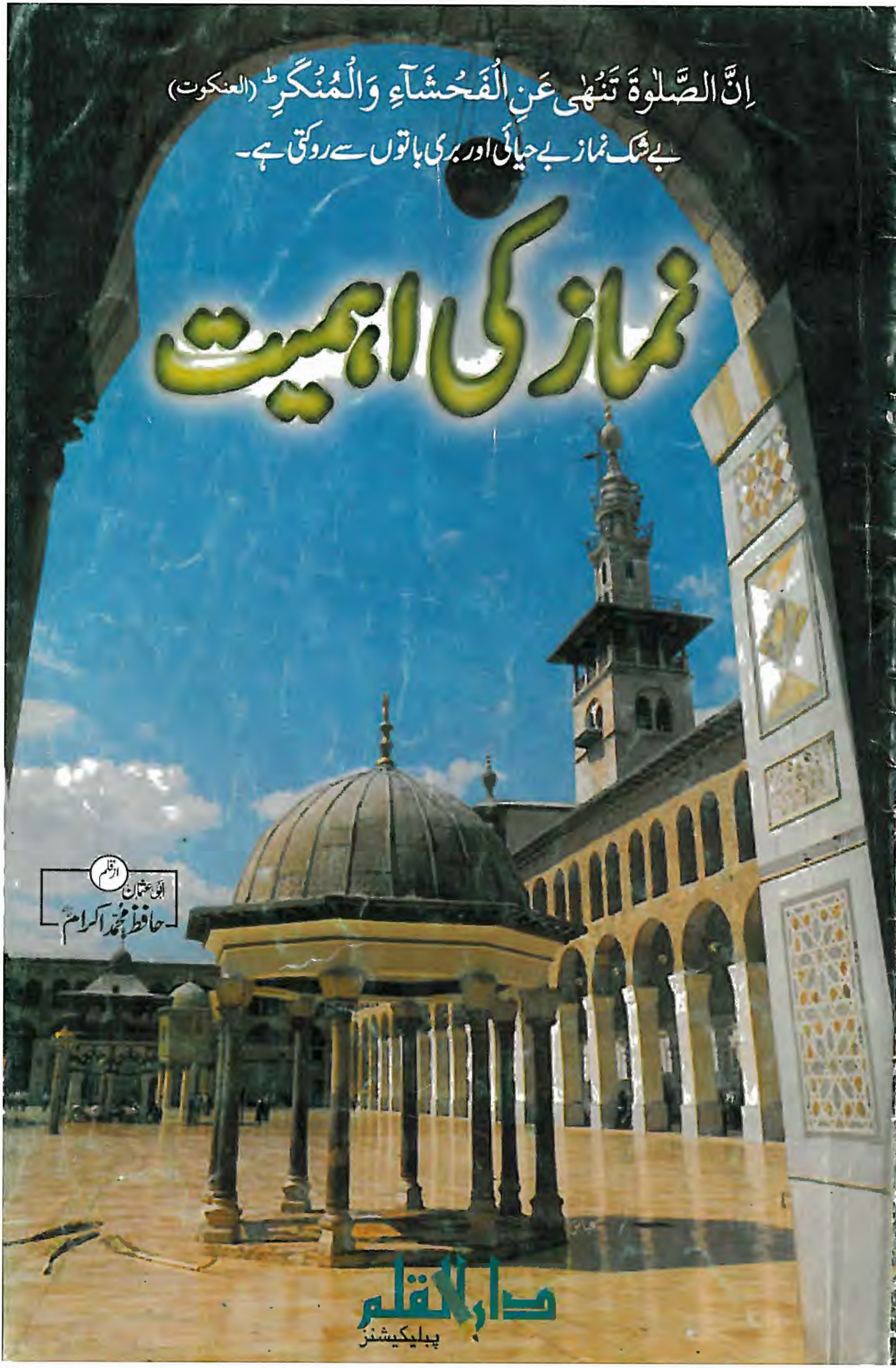

از قلم

ابو عثمان

حافظ محمد اکرام

دار القلم

پبلیکیشنز

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ اَمَّا بَعْدُ!

﴿قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ﴾ (ابراھیم 31)

''اے پیغمبر ﷺ میرے ایمان دار بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں۔''

معلوم ہونا چاہیے کہ نماز ایک بہت بڑا تحفہ ہے جو رب العالمین کی جانب سے کائنات کی عظیم شخصیت رحمۃ العالمین ﷺ پر، سب سے عظیم الشان معجزہ ''معراج'' کی رات عنایت کیا گیا۔ یہ اسلام کا ایسا رکن ہے جو ہم پر سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ لیکن اس ستون کو آج ہم گرا چکے ہیں اور اس قدر مجرمانہ غفلت کہ ترک نماز کو ہم کفر ماننے کو تیار نہیں۔ اس میں سستی کو نفاق کہنا نہیں چاہتے۔ سارے دن میں ایک گھنٹہ ہم نمازوں کے لئے وقف کرنے کو تیار نہیں تو کیا ہے ہماری زندگی کا مقصد۔۔۔ ہمیں تو اللہ تعالیٰ نے پیدا ہی اپنی عبادت کے لیے کیا تھا۔۔۔ آج ہم اس خوش فہمی میں بھی مبتلا ہیں کہ ہم نبی آخر الزمان ﷺ کی امت میں سے ہیں۔ اس لیے بخشے جائیں گے، تو یہ تھیوری درست نہیں عمل کرنے کے بعد ہی ہمیں یہ حق شفاعت نصیب ہوگا۔

بہر حال یہ ایک چھوٹی سی کوشش کی گئی ہے۔ نماز کی اہمیت کو باور کرانے کے لیے۔ نماز کو قائم کرنے کے کیا ثمرات ہیں؟ کیا انعامات ہیں؟ اور اس کو ترک کرنے والے کا کیا انجام ہے؟ اس کاوش کو ہر بے نماز تک پہنچانے کی کوشش کیجئے۔ اللہ ہمیں سعادت والی زندگی گزارتے ہوئے شہادت کی موت نصیب فرمائے۔ آمین

اخوکم فی الدین

محمد اکرام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز کا حکم اہل ایمان کے لیے

﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ﴾ (۲/البقرۃ:۱۵۳)

''اے اہل ایمان! صبر اور نماز کے ساتھ مدد چاہو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔''

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾ (۲۲/الحج:۷۷)

''اے اہل ایمان! رکوع وسجود کرتے رہو اور اپنے پروردگار کی عبادت میں لگے رہو اور نیک کام کرتے رہو، تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔''

نماز اسلام کا دوسرا رکن ہے:

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا۔'' (صحیح بخاری)

﴿عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''مجھے حکم ہوا ہے کہ لڑتا رہوں یہاں تک کہ لوگ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دیں تو جب وہ یہ کام کریں تو انہوں نے اپنا مال اور جان مجھ سے محفوظ کر لیا۔'' (صحیح بخاری)

نبی اکرم ﷺ کا نماز سے تعلق:

✓ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا کہ نبی ﷺ گھر میں کیا عمل کرتے تھے۔ تو انہوں نے کہا آپ ﷺ گھر والوں کی ضرورتوں کو پورا کرتے یعنی خدمت کرتے اور جب نماز کا وقت ہو جاتا تو آپ ﷺ نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔ (صحیح بخاری)

✓ جب نماز کا وقت شروع ہوتا تو آپ بلال سے فرماتے ''اے بلال اذان دے کر ہمیں راحت وسکون پہنچاؤ''۔ (ابوداود)

نبی رحمت ﷺ کا ارشاد ہے:

✓ ''میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے''۔ (احمد۔ نسائی)

اور ایک روایت میں ہے کہ جب اذان ہو جاتی تو نبی ﷺ گویا ہم کو پہچانتے ہی نہ تھے۔

رسول اللہ ﷺ جب شکر ادا کرتے تو نماز پڑھتے۔ جب پریشان ہوتے تو نماز ادا کرتے، سفر سے آتے تو نماز ادا کرتے۔ مسجد میں داخل ہوتے تو دو رکعت نماز ادا کرتے۔ کوئی حاجت ہوتی تو دو رکعت نماز ادا کرتے۔ اللہ سے مشورہ کرنا مقصود ہوتا تو نماز ادا کرتے۔ وضو کرتے تو دو رکعت نماز ادا کرتے۔ قحط ہوتا تو نماز ادا کرتے۔

سورج کو گرہن لگتا تو لمبی لمبی نماز ادا کرتے۔ زلزلہ یا آندھی آتی تو نماز پڑھتے، طوفان بادوباراں ہوتا تو نماز پڑھتے۔ فاقے کی نوبت آتی تو نماز ادا کرتے۔ فتوحات ملتیں تو نماز ادا کرتے۔ تہجد کی نماز ادا کرتے، اشراق کی نماز ادا کرتے اور فرمایا جو کوئی گناہ کر بیٹھے تو دو رکعت ادا کرے، اسی طرح جمعۃ المبارک کی نماز ہے، عیدین کی نماز ہے۔ نماز تسبیح ہے۔ نمازِ جنازہ ہے اور امام اعظم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے آخری الفاظ بھی یہی تھے۔ الصلاۃ، الصلاۃ، نماز، نماز۔ (الرحیق المختوم)

اور جب رسول اللہ ﷺ مرض الموت میں تھے تو ایک دن آپ نماز کیلئے تشریف لے جانے کے لئے اٹھے تو آپ پر غشی طاری ہوئی آپ گر پڑے۔ جب ہوش آیا' آپ نے وضو بنایا جانے لگے تو دوبارہ غشی طاری ہوئی' ایسا تین بار رہا۔ تب آپ ﷺ فرمایا کہ ابوبکرؓ کو کہو کہ وہ نماز پڑھائے۔ (صحیح مسلم)

اور ایک دن آپ نماز کے لئے تشریف لانے کے لئے دو بندوں کا سہارا لے کر آئے اور آپ کے پاؤں مبارک زمین پر گھسٹ کر نشان بناتے چلے آ رہے تھے۔ (صحیح مسلم)

نماز کی اہمیت قرآن کی روشنی میں:

﴿وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ۝﴾

(٦الانعام:٧٢)

"اور یہ کہ نماز قائم کرو اور اس سے ڈرو، اور وہی ہے جس کے پاس تم سب جمع کیے جاؤ گے۔"

﴿وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ﴾

(٧٣/مزمل:٢٠)

"نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہا کرو۔"

﴿وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ۝ؕ﴾ (٩٨/بینة:٥)

"اور انہیں حکم تو اسی بات کا دیا گیا تھا کہ اللہ کی عبادت کریں اسی کے لیے یک سو ہو کر دین کو خالص رکھیں، نماز کو قائم کریں، زکوٰۃ دیا کریں، اور یہی تو سیدھا دین ہے۔"

﴿فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ﴾ (۲۲/الحج:۷۸)

''پس تمہیں چاہیے کہ نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو۔''

نماز اہل ایمان کا وصف ہے:

﴿رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءِ الزَّكٰوةِ ۽﴾ (۲٤/النور:۳۷)

''وہ لوگ کہ جنہیں نہ تجارت اللہ کے ذکر سے غافل کرتی ہے اور نہ خرید و فروخت، اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔''

﴿الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰي مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝﴾ (۲۲/الحج:۳۵)

''اور وہ (ایمان والے) کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں، اور مصیبتوں پر صبر کرتے اور نماز کو قائم کرتے ہیں، اور ہمارے دیے میں سے خرچ کرتے ہیں۔''

﴿وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝﴾ (۲٥/الفرقان:٦٤)

''اور وہ جن کی راتیں سجدے اور قیام میں گزرتی ہیں۔''

نماز گناہوں کو دھو دیتی ہے:

﴿وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۭ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّـيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ ذِكْرٰي لِلذّٰكِرِيْنَ ۝﴾ (ھود: آیت 114)

''نماز قائم کرو دن کے دونوں سروں پر اور کچھ رات گزرنے پر۔ درحقیقت نیکیاں برائیوں کو دُور کر دیتی ہیں۔ یہ ایک یاددہانی ہے اُن لوگوں کے لئے جو اللہ کو یاد رکھنے والے ہیں۔''

اپنی رعایا کو اس کا حکم دینا چاہیے:

﴿وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا﴾ (۲۰ طٰہٰ:۱۳۲)

''اے پیغمبر! اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اس پر جم جاؤ۔''

﴿اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ﴾ (۲۲/الحج:۴۱)

''جن کو ہم زمین میں حکومت دیں تو (انہیں چاہیے) کہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں، نیکی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں، اور تمام کاموں کا انجام اللہ کی طرف ہے۔''

انبیاء گھر والوں کو نماز کا حکم دیا کرتے تھے:

اسماعیلؑ اپنے گھر والوں کو نماز کا کہتے:

﴿وَكَانَ يَأْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ﴾ (مریم: آیت 55)

اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا کرتے تھے۔

﴿فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا﴾ (مریم: آیت 59)

پھر ان (نبیوں) کے بعد ایسے نالائق لوگ جانشین بنے جنہوں نے نماز ضائع کی اور خواہشات کے پیچھے لگ گئے۔ وہ عنقریب گمراہی سے دوچار

ہوں گے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(نماز کا) حکم کرو اپنی اولادوں کو جب وہ سات سال کے ہوں اور جب دس سال کے ہو کر نہ پڑھیں تو ان کو مارو، اور دس سال کے بعد علیحدہ علیحدہ بستر پر سلاؤ۔'' (ابوداؤد)

منافقوں پر نماز گراں ہے:

﴿ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوْٓا إِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيْلًا ۝ ﴾

(٤/النسآء:١٤٢)

''بے شک منافق اللہ سے دھوکہ کر رہے ہیں اور اللہ بھی ان دھوکوں کا بدلہ دینے والا ہے، جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں، تو سستی کے مارے وہ بھی لوگوں کو دکھاوے کے لیے، اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر بہت کم۔''

اہل ایمان اور تقویٰ پر نماز گراں نہیں!

﴿ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ وَإِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ أَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ ﴾ (البقرہ :آیت45-46)

اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد طلب کرو۔ بے شک نماز بہت گراں ہے مگر ان لوگوں پر نہیں جو خشوع (گہرا رابطہ) عاجزی کرنے والے ہیں جو جانتے ہیں کہ یقیناً ان کی اپنے رب سے ملاقات ہوگی اور یقیناً وہ اس کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔

نمازوں میں سستی کرنا اور ان کی حفاظت نہ کرنا:

﴿فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝﴾

(۱۰۷/الماعون:۴،۵)

''پس اُن نمازیوں کے لیے تباہی ہے، جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔''

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی نماز کی حفاظت نہیں کرتا تو یہ اس کے لیے نہ نور ہوگی، نہ دلیل اور نہ بخشش، اور قیامت کے دن وہ قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔'' (مسند احمد، دارمی، بیہقی)

یہ حال ان کا ہوگا جو نماز توجہ سے نہیں پڑھتے یا کبھی پڑھ لی کبھی چھوڑ دی، تو جو مستقل نماز چھوڑے ہوئے ہیں ان کے انجام کا اندازہ لگانا قطعی مشکل نہیں۔

بے نماز کافر اور مشرک ہے:

﴿مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝﴾

(۳۰/الروم:۳۱)

''اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اس سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور (اسے چھوڑ کر) مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔''

بے نماز جہنمی ہیں

﴿اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝﴾ (۷۴/مدثر:۳۹-۴۳)

''دائیں طرف والے جنتوں میں سوال کریں گے جنت میں بیٹھے ہوئے

ہوں گے، مجرم لوگوں سے کہ تم کو کس چیز نے چمڑوں کو جلا دینے والی آگ میں داخل کر دیا وہ کہیں گے کہ ہم نماز ادا کرنے والوں میں سے نہ تھے۔"

﴿خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ۝﴾(القلم:آیت43)

ان کی نگاہیں نیچی ہوں گی اور ذلت وخواری انہیں گھیرے ہوئے ہوگی۔ حلانکہ اس سے پہلے انہیں (دنیا میں) سجدے کی طرف بلایا جاتا تھا، جب کہ وہ صحیح وسالم تھے۔

﴿وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ۝﴾

(المرسلت:آیت49-48)

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ رکوع کرو تو وہ رکوع نہیں کرتے۔ اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔

اہل نماز جنتی ہیں

﴿وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ۝ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۝﴾ (۲۳/المومنون:۹۔۱۱)

"اور وہ جو نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں، یہی لوگ وارث ہیں، یعنی جنت الفردوس کے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔"

نمازی ہدایت یافتہ ہیں:

﴿الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۝﴾

(۳۱/لقمان:۵)

''جو لوگ نمازوں کو قائم کرتے ہیں، اور زکوٰۃ کی ادائیگی کرتے ہیں، اور آخرت پر یقین وہی رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے رب کی طرف سے سراسر ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔''

نمازیوں کے لئے قرآن ہدایت ہے:

﴿الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝﴾

(البقرہ: آیت 3-2-1)

الم ٥ یہ کتاب، اس میں کچھ شک نہیں کہ سراسر ہدایت ہے، بچنے والوں کے لئے، جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

نماز کو سنت کے مطابق ادا کرنا چاہیے

﴿وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝﴾

(۲۴/النور:۵٦)

''اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول اللہ کا حکم مانو، تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔''

نبی نے ﷺ فرمایا:

﴿صَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِيْ اُصَلِّيْ﴾ (صحیح بخاری)

''نماز اس طرح پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو''۔

نماز کو خشوع وخضوع سے ادا کرنا چاہیے

﴿قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴾

(المومنون:آیت2-1)

یقیناً ایمان والے کامیاب ہوگئے جو اپنی نمازوں میں عاجزی کرتے ہیں۔

خشوع کے لئے یہ بھی بہت ضروری ہے کہ نماز کا ترجمہ آنا چاہیے تا کہ بندے کو پتہ ہو کہ وہ اپنے مالک سے کیا سرگوشیاں کر رہا ہے۔

نمازوں کو وقت پر ادا کرنا چاہیے:

﴿فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا﴾

(٤/النساء:١٠٣)

"پس نماز قائم کرو، بے شک نماز مومنوں پر اوقاتِ مقررہ پر فرض ہے۔"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا ہے"۔ (صحیح ابن خزیمہ۔ابن حبان)

نمازوں کو پابندی سے ادا کرنا چاہیے:

﴿الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۙ﴾ (٧٠/المعارج:٢٣)

"اور وہ جو نمازوں کو ہمیشگی سے ادا کرتے ہیں۔"

موت تک نماز پڑھتے ہی چلے جانا ہے:

﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۙ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ

الْيَقِيْنُ﴿٩٩﴾ (١٥/الحجر:٩٨،٩٩)

''پس اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرو اور سجدہ کرنے والوں میں ہو جاؤ اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہو، یہاں تک کہ تمہیں موت آجائے۔''

آفتاب رسالت ﷺ کی کرنوں کو سمیٹا میں نے

(حدیث کی روشنی میں نماز کی اہمیت)

❁ ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں ادا کرو۔ ماہِ رمضان کے روزے رکھو۔ مال کی زکوٰۃ ادا کرو اور اپنے امیر کی اطاعت کرو تم سلامتی کے ساتھ اپنے پروردگار کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ (احمد۔ترمذی)

❁ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایمان اور کفر کے درمیان فرق نماز کا چھوڑ دینا ہے۔'' (صحیح مسلم)

❁ نبی آخر الزماں ﷺ نے فرمایا ''جو شخص نماز چھوڑ دے تو یقیناً اس کے بارے اللہ کا ذمہ (معاف کرنے کا) ختم ہو گیا۔ (سنن ابن ماجہ)

❁ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

﴿''نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔''﴾ (سنن ابن ماجہ)

﴿نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ''قیامت کے دن لوگوں کے اعمال میں سے سب سے پہلے نماز ہی کا حساب ہوگا''﴾۔ (سنن ابی داؤد۔حاکم)

❁ بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہمارے اور منافقوں کے

درمیان فرق نماز کا عہد ہے، جس نے نماز چھوڑ دی اس نے کفر کیا۔" (سنن نسائی، ترمذی، حاکم)

☆ انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کر دی اس نے اعلانیہ کفر کیا۔ (مجمع الزوائد)

❁ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے:

﴿"نماز دین کا ستون ہے"﴾۔ (جامع ترمذی)

❁ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "قیامت کے روز بندے سے سب سے پہلے نماز کا سوال ہوگا۔ اگر درست نکلی تو بندہ کامیاب ہوگا اور اگر نماز خراب نکلی تو ناکام و نامراد ہوگا"۔ (جامع ترمذی)

❁ سرورِ گرامی ﷺ کا ارشاد ہے: "تمام معاملات کی اصل اسلام ہے اور اس کا ستون نماز ہے"۔ (مسند احمد)

❁ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "نماز دین کا ستون ہے جس نے اس کو قائم رکھا اس نے دین کو قائم رکھا اور جس نے اس کو گرا دیا اس نے پورے دین کو گرا دیا"۔ (ابن کثیر)

❁ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "نمازیں جنت کی چابیاں ہیں اور نماز کی چابی طہارت ہے۔ (مسند احمد)

معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کا عمل ظلم اور سراسر ظلم، کفر اور نفاق ہے جو موذن کا بلاوا سنے لیکن اس کو قبول نہ کرے"۔ (مسند احمد)

❁ انس بن مالک رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نماز کے وقت اللہ تعالیٰ کا

فرشتہ پکارتا ہے لوگو! اٹھو اس آگ کو بجھانے کے لئے اٹھو جسے تم نے (اپنے گناہوں سے) جلایا ہے۔ (طبرانی)

❁ زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: ''جس شخص نے دو رکعت نماز ادا کی، ان میں غفلت نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے پہلے گناہ معاف کر دے گا

❁ عمرو بن عنبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قیام کیا ''نماز ادا کی'' اپنے رب کی حمد و ثناء اور اس کی شایان شان و بزرگی بیان کی اور دل کو فقط اللہ کے لئے خالی کر لیا تو وہ گناہوں سے اس طرح صاف ہو جائے گا جیسے اسے ماں نے آج جنا (پیدا ہوا) ہے۔ (صحیح مسلم)

❁ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''پانچ نمازیں اپنے درمیانی اوقات کے گناہوں کو مٹا دیتی ہیں، جب تک کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے۔'' (صحیح مسلم)

❁ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے خدمتِ نبوی ﷺ میں آ کر عرض کیا کہ میں نے گناہ کیا ہے مجھے پاک کر دیجیے (حد لگا دیجیے) اسی اثنا میں نماز کا وقت ہو گیا، اس نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کی، اور پھر جرم کا اقرار کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تو نے ہمارے ساتھ نماز نہیں ادا کی۔'' اس نے کہا پڑھی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''تحقیق اللہ نے تیرا گناہ معاف کر دیا ہے۔'' (صحیح مسلم، خلاصہ حدیث)

(دوسری روایات میں مذکور ہے کہ اس نے عورت کا بوسہ لیا تھا، جو کہ قابل حد نہ تھا، صرف معافی کی ضرورت تھی۔)

❁ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے صحابہ سے پوچھا کہ ''مجھے بتاؤ، اگر

تمہارے دروازے کے باہر نہر ہو اور تم ہر روز پانچ بار نہاؤ تو کیا میل باقی رہے گی؟'' صحابہ نے عرض کی اے اللہ کے رسول! نہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے۔ اللہ ان کے سبب گناہوں کو معاف کرتا ہے۔'' (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

- ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ سردی کے موسم میں نبی ﷺ نکلے، باہر پت جھڑ ہو رہی تھی، نبی ﷺ نے دو شاخیں پکڑیں، پتے ادر جھڑنے لگے، پھر آپ نے فرمایا: ''ابوذر! جب بندہ نماز پڑھتا ہے اور اس سے اللہ کی رضا مطلوب ہوتی ہے تو اس سے گناہ اسی طرح جھڑتے ہیں، جس طرح یہ پتے جھڑتے ہیں۔'' (مسند احمد)
- عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ پس جس نے اچھا وضو کیا' ان کو خشوع کے ساتھ پڑھا اور ان کا رکوع پورا کیا تو اس نمازی کے لئے اللہ کا عہد ہے کہ وہ اس کو بخش دے گا۔ (سنن ابوداؤد)

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''جس نے نماز چھوڑ دی اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں''۔

(مصنف ابن ابی شیبہ۔ السنن الکبیر للبیہقی)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''جو نماز چھوڑ دے اس کا دین اسلام سے کوئی تعلق نہیں'' (مصنف ابن ابی شیبہ)

نماز باجماعت ادا کرنی چاہیے:

﴿وَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَآتُوا الزَّكَوٰةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ﴾

(البقرہ: آیت 43)

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے خواب کی حدیث میں رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص قرآن یاد کر کے بھلا دیتا ہے یا بدعمل رہتا ہے اور فرض نماز پڑھے بغیر سوتا رہتا ہے۔اس کا سر پتھر سے کچلا جا رہا تھا۔(صحیح بخاری)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک نابینا آدمی (ام مکتوم رضی اللہ عنہ) نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے:

1. یارسول اللہ! ﷺ میرے پاس کوئی آدمی نہیں جو مجھے مسجد میں لائے،
2. راستہ ناہموار ہے۔
3. اندھیرا ہوتا ہے۔
4. اور راستے میں درندے (کتے) بھی پڑ جاتے ہیں یہ کہہ کر انہوں نے نماز گھر پڑھنے کی رخصت چاہی، رسول اللہ ﷺ نے انہیں رخصت دے دی، جب وہ واپس جانے لگے تو آپ ﷺ نے پوچھا: ”کیا تو اذان سنتا ہے؟“ انہوں نے عرض کی جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”پھر تو آپ پر (مسجد میں آ کر پڑھنی) واجب ہے۔“

(صحیح مسلم، نسائی، ابوداؤد)

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو بعض نمازوں میں نہ دیکھا تو فرمایا میں سوچتا ہوں کہ ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ نماز پڑھائے پھر ان لوگوں کے پاس جاؤں جو جماعت سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔پھر حکم دوں کہ لکڑیوں کو جمع کر کے ان کے گھروں میں آگ لگا دی جائے۔(صحیح مسلم)

اس سے بڑھ کر نماز اور باجماعت نماز کی اہمیت کیا ہوگی کہ میدان جہاد میں بھی اس کی

چھوٹ نہیں نہ نماز کی اور نہ جماعت کی۔اللہ تعالیٰ نے اس کا بھی طریقہ بتلایا ہے۔(النساء:102)

''عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے مخاطب ہوکر فرمایا:

''میرے بعد تم پر ایسے امیر مسلط ہوں گے۔ان کے لئے وقت پر نمازوں کی ادائیگی سے کچھ شغل کام رکاوٹ ہوں گے۔حتیٰ کہ (نمازوں کے) اوقات نہیں رہیں گے۔تو تم وقت پر نماز ادا کیا کرنا۔ایک شخص نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ کیا میں ان کے ساتھ بھی نماز ادا کروں؟ تو آپ نے فرمایا ہاں''۔(سنن ابی داؤد)

قبیصہ بن وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے بعد تم پر ایسے امیر بنیں گے جو نمازیں تاخیر سے پڑھیں گے۔تمہاری نمازیں تمہارے لئے اور ان کے نمازیں ان کے لئے،تم ان کی امامت میں نماز ادا کرو۔جب تک وہ قبلہ کی جانب (رخ کر کے) نماز ادا کرتے رہیں''۔(سنن ابی داؤد)

﴿نمازوں کی فضیلت﴾

نماز عصر کی فضیلت:

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے تو گویا اس کا مال اور اہل وعیال تباہ ہو گئے۔(بخاری ومسلم)

بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے نماز عصر چھوڑ دی تو اس کے اعمال باطل ہو گئے۔(صحیح بخاری)

عمارہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص سورج کے طلوع وغروب سے پہلے (یعنی فجر اور عصر کی) نماز پڑھے گا وہ شخص ہرگز آگ میں داخل نہیں ہوگا۔(صحیح مسلم)

نبی کریم ﷺ کو نماز عصر اس قدر پیاری تھی کہ جب غزوہ خندق کے موقع پر آپ کی نماز عصر فوت ہو گئی تو آپ کو اس قدر رنج پہنچا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہمیں جن کافروں نے درمیانی نماز'

نماز عصر سے روکے رکھا۔ اللہ تعالیٰ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔ (بخاری و مسلم)

فجر اور عشاء کی فضیلت:

عثمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص نماز عشاء باجماعت ادا کرے (تو اسے اتنا ثواب ہے) گویا اس نے آدھی رات تک قیام کیا اور پھر صبح کی نماز باجماعت پڑھے تو گویا تمام رات نماز پڑھی۔ (صحیح مسلم)

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس فرشتے رات اور دن کو آتے ہیں اور (آنے اور جانے والے فرشتے) نماز فجر اور نماز عصر میں جمع ہوتے ہیں۔ جو فرشتے رات کو رہے وہ آسمان کو چڑھتے ہیں تو ان کا رب ان سے پوچھتا ہے تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا وہ کہتے ہیں ہم نے ان کو اس حال میں چھوڑا کہ وہ نماز پڑھتے تھے اور ہم ان کے پاس اس حال میں گئے کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

جب تم میں کوئی شخص سو جاتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پچھلے حصے میں تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ پر پھونک مار دیتا ہے کہ ابھی بڑی رات پڑی ہے۔ سوتے رہو، پھر اگر وہ جاگ جاتا ہے اور اللہ کو یاد کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ پھر اگر وضو کر لیتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے ، پھر جب نماز ادا کر لیتا ہے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ بالکل ہشاش بشاش اور چاق و چوبند ہو جاتا ہے۔ ورنہ بے نمازی کی حالت میں بالکل سست و غافل رہتا ہے۔ (صحیح بخاری)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح یا شام کو مسجد کی طرف گیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں مہمان نوازی کا سامان ہر مرتبہ تیار کر دیتے ہیں۔ جب بھی وہ صبح و شام کے وقت گیا۔ (بخاری و مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''منافقوں پر فجر اور عشاء سے زیادہ بھاری نماز کوئی نہیں، اگر یہ ان کا ثواب جان لیں تو ضرور پہنچیں، اگر چہ (آ نہ سکتے ہوں تو) گھسٹ کر ہی آنا پڑے۔'' (بخاری، مسلم، نسائی)

نماز جمعہ کی تاکید اہل ایمان کے نام:

﴿يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَوٰةِ مِن يَوۡمِ ٱلۡجُمُعَةِ فَٱسۡعَوۡاْ إِلَىٰ ذِكۡرِ ٱللَّهِ وَذَرُواْ ٱلۡبَيۡعَۚ ذَٰلِكُمۡ خَيۡرٞ لَّكُمۡ إِن كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ۝﴾

(٦٢/الجمعة:٩)

''اے اہل ایمان! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد (یعنی نماز) کے لیے لپکو اور خرید و فروخت چھوڑ دو، اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔''

محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''بہترین دن جس پر سورج طلوع ہو کر چمکے، جمعہ کا دن ہے، اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اسی دن جنت میں داخل کیے گئے، اس دن ہی جنت سے نکالے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن قائم ہوگی۔'' (صحیح مسلم)

ابو الجعد ضمری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص سستی کی وجہ سے تین جمعے چھوڑے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔''

(ابوداؤد، ترمذی، حاکم، ابن خزیمة، ابن حبان)

معلوم ہوا کہ جمعہ کا چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے، اس پر شدید وعید آئی ہے، لہٰذا ہر مسلمان پر جمعہ پڑھنا فرض ہے، اس میں ہرگز سستی نہیں کرنی چاہیے جب خطیب منبر پر چڑھے اور اذان

ہو جائے تو سارے کاروبار حرام ہو جاتے ہیں۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

پانچ نمازیں ان گناہوں کو جو ان نمازوں کے درمیان ہوں مٹا دیتی ہیں۔اس طرح ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔جب کہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا گیا ہو۔(صحیح مسلم)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص جمعہ والے دن اول وقت آیا اس کے لیے اونٹ کی قربانی کا ثواب ہے،اور جو اس کے بعد آیا اس کے لیے گائے کی قربانی کا ثواب ہے،تیسری گھڑی پر آنے والے کو دنبہ، اس کے بعد آنے والے کو مرغی صدقہ کرنے اور اس کے بعد آنے والوں کو انڈہ صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے، جب امام خطبہ کے لیے آ جائے تو پھر فرشتے خطبہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں۔''(بخاری مسلم)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص جمعہ کے روز خوب اچھی طرح نہائے اور پیدل چل کر مسجد میں آئے اور امام کے نزدیک ہو کر دل جمعی سے خطبہ سنے اور کوئی لغو بات نہ کرے تو ہر قدم پر ایک برس کے روزوں کا اور اس کی راتوں کے قیام کا ثواب ہوگا۔''

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں کو چاہیے کہ باز آ جائیں جمعہ چھوڑنے سے ورنہ مہر لگا دیگا اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر۔اور پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے''۔(صحیح مسلم۔سنن نسائی)

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے خیال ہوتا ہے کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ نماز پڑھائے پھر اس کے بعد ان لوگوں کے گھروں کو آگ لگا دوں جو جمعہ چھوڑ کر بیٹھ رہے ہیں''۔(صحیح مسلم۔سنن نسائی)

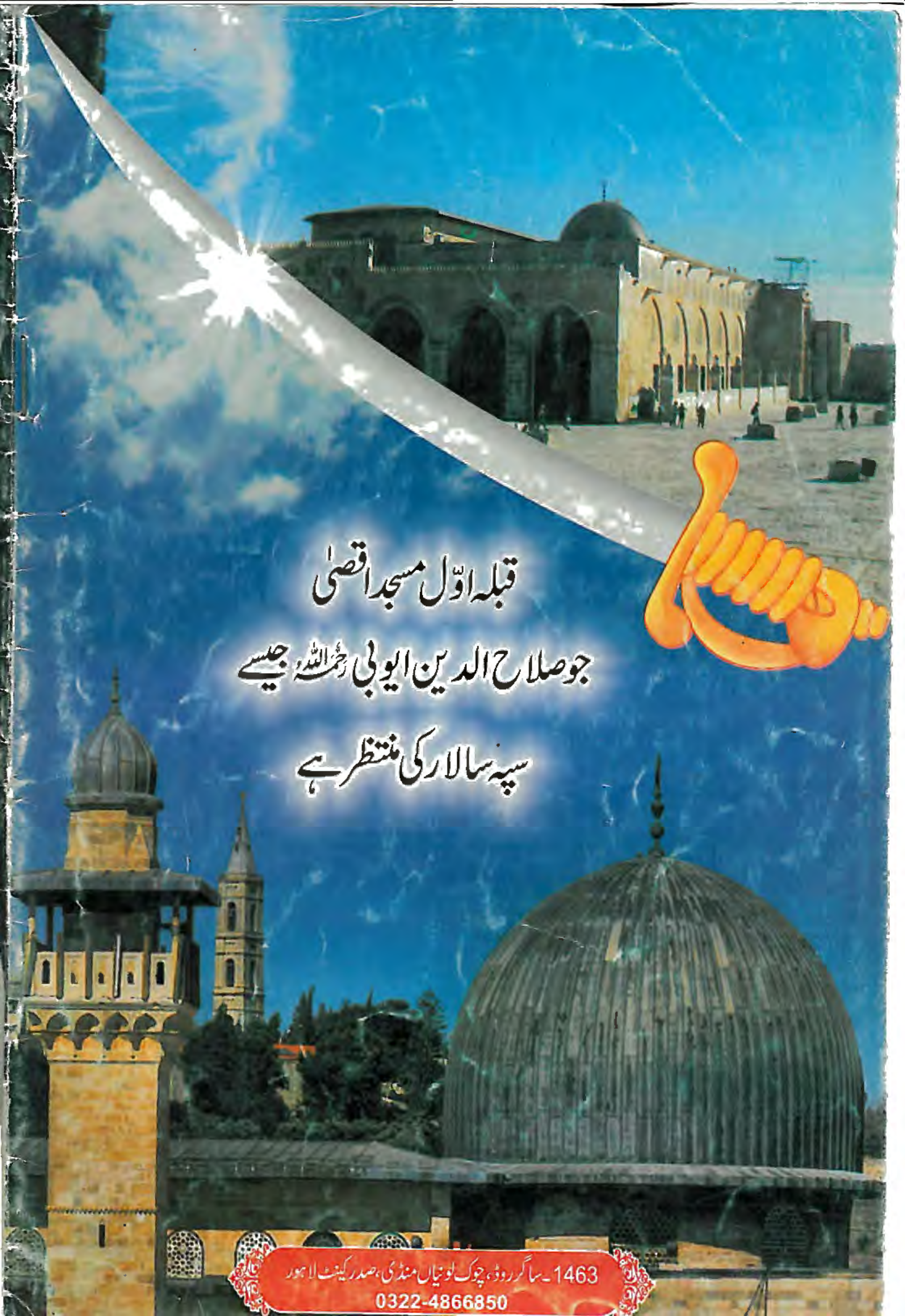
قبلہ اوّل مسجد اقصیٰ
جو صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ جیسے
سپہ سالار کی منتظر ہے
1463۔ساگر روڈ، چوک لونیاں منڈی، صدر کینٹ لاہور
0322-4866850